برکتوں کا خزینہ

شعبہ نشرواشاعت

آستانہ عالیہ ۔ دوبرجی ارائیاں شریف

نزد گلشن اقبال ۔ سیالکوٹ

برکتوں کا خزینہ

شعبہ نشرواشاعت

آستانہ عالیہ • دوبرجی ارائیاں شریف

نزد گلشن اقبال • سیالکوٹ

منجانب جامعہ مجددیہ

Marfat.com

درود پاک کی فضیلت احادیث میں

حدیث:۔ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَأَیْتَ اِنْ جَعَلْتُ صَلَاتِیْ کُلَّھَا عَلَیْکَ قَالَ اِذًا یَکْفِیْکَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی مَا اَھَمَّکَ مِنْ اَمْرِ دُنْیَاکَ وَاٰخِرَتِکَ وَاِسْنَادُہٗ جَیِّدٌ (القول البدیع)

کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ پاک پر درود ہی اپنا وظیفہ بنا لوں تو کیسا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔

حدیث:۔ اَتَانِیْ اٰتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ مِنْ اُمَّتِکَ صَلَاۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْہُ عَشْرَ سَیِّاٰتٍ وَرَفَعَ لَہٗ عَشْرَ دَرَجٰتٍ وَرَدَّ عَلَیْہِ مِثْلَھَا (جامع صغیر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ جو آپ کا اُمتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس اُمتی کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس درود پاک کی مثل اس پر رحمت بھیجتا ہے۔

حدیث:۔ اَکْثِرُوا الصَّلَاۃَ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ مَغْفِرَۃٌ لِذُنُوْبِکُمْ

Marfat.com

وَاطْلُبُوْا اِلٰی الدَّرَجَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ فَاِنَّ وَسِیْلَتِیْ عِنْدَ رَبِّیْ شَفَاعَۃٌ لَّکُمْ۔ (جامع صغیر)

مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو اس لئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔

حدیث:۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّیْ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنْ کَانَ عَلَی الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ یَکُنْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ۔ (دلائل الخیرات)

نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث:۔ لَیَرِدَنَّ عَلَی الْحَوْضِ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِکَثْرَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ (شفا شریف۔ القول البدیع)

قیامت کے دن میرے حوض کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں انہیں درود پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

حدیث:۔ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ (القول البدیع)

جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے

Marfat.com

گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

حدیث: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللّٰهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَ أَسْكَنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَآءِ۔ (القول البدیع)

جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

حدیث: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ فَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا يَّتْبَعُهٗ فَفَزِعَ عُمَرُ فَاتَّبَعَهٗ بِمِطْهَرَةٍ يَعْنِي إِدَاوَةً فَوَجَدَهٗ سَاجِدًا فِي شَرْبَةٍ فَتَنَحّٰى عُمَرُ فَجَلَسَ وَرَآءَهٗ حَتّٰى رَفَعَ رَأْسَهٗ قَالَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِيْنَ وَجَدْتَنِي سَاجِدًا فَتَنَحَّيْتَ عَنِّي إِنَّ جِبْرِيْلَ أَتَانِي فَقَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ وَاحِدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَرَفَعَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم باہر کی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا حضرت رضی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لیے تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بالاخانہ میں سر بسجود ہیں حضرت عمر پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا اس حدیث پاک کو امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے الادب المفرد میں نقل کیا ہے۔

حدیث: عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَيَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْكُمْ أَوْ لِيُكْثِرْ۔ (القول البدیع)

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دوران خطبہ فرماتے ہوئے سنا بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔

حدیث: عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ
اَنَا شَفِیْعُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (القول البدیع)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع ہوں گا۔

حدیث:۔ اِذَا نَسِیْتُمْ شَیْئًا فَصَلُّوْا عَلَیَّ تَذْکُرُوْہُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی
(سعادۃ الدارین)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پاک پڑھو انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے گی۔

حدیث:۔ اَکْثِرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ لِاَنَّ اَوَّلَ مَا تُسْئَلُوْنَ فِی الْقَبْرِ عَنِّیْ۔ (سعادۃ الدارین کشف الغمہ)

اے میری امت مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ قبر میں تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

حدیث:۔ مَا مِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ فَیُصَافِحَانِ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لَمْ یَتَفَرَّقَا حَتّٰی یُغْفَرَ لَھُمَا ذُنُوْبُھُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْھُمَا وَمَا تَاَخَّرَ۔ (نزہۃ الناظرین، سعادۃ الدارین)

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے

Marfat.com

پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

حدیث:۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَۃُ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذَالِکَ الْکِتَابِ (سعادۃ الدارین، نزہۃ الناظرین)

جس نے مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام (مبارک) اس کتاب میں رہے گا فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

حدیث:۔ مَنْ کَتَبَ عَنِّیْ عِلْمًا فَکَتَبَ مَعَہٗ صَلٰوۃً عَلَیَّ لَمْ یَزَلْ فِیْ اَجْرٍ مَا قُرِئَ ذَالِکَ الْکِتَابُ (سعادۃ الدارین)

جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

حدیث:۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَشَکَا اِلَیْہِ الْفَقْرَ وَضِیْقَ الْعَیْشِ وَالْمَعَاشِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَکَ فَسَلِّمْ اِنْ کَانَ فِیْہِ اَحَدٌ اَوْ لَمْ یَکُنْ فِیْہِ اَحَدٌ ثُمَّ سَلِّمْ عَلَیَّ وَاقْرَأْ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً فَفَعَلَ الرَّجُلُ فَاَدَرَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ الرِّزْقَ حَتّٰی اَفَاضَ عَلٰی جِیْرَانِہٖ وَقَرَابَاتِہٖ (القول البدیع، سعادۃ الدارین)

ایک شخص نے دربار نبوت میں حاضر ہو فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی تو اس کو رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر سلام عرض کر وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا

Marfat.com

النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور ایک مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد پڑھ اُس شخص نے ایسا ہی کہا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کو کھول دیا حتّٰی کہ اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس رزق سے حصہ پہنچا۔

حدیث:۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً صَافَحْتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (القول البدیع)

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر دن بھر میں پچاس مرتبہ درود پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

حدیث:۔ لِکُلِّ شَیْءٍ طَھَارَۃٌ وَغُسْلٌ وَطَھَارَۃُ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الصَّدَاِ الصَّلٰوۃُ عَلَیَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

(القول البدیع)

ہر چیز کے لئے طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کے دلوں کی زنگ سے طہارت مجھ پر درود پاک پڑھنا ہے۔

حدیث:۔ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ ثَلَاثَۃٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ قِیْلَ مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَکْرُوْبٍ مِنْ اُمَّتِیْ وَاَحْیَا سُنَّتِیْ وَاَکْثَرَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ۔

(سعادۃ الدارین)

رسول اکرم رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تین شخص عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس

Marfat.com

جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا صحابہ کرام نے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وہ خوش نصیب کون ہیں فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ اُمتی کی پریشانی دور کی دوسرا وہ جس نے میری سُنت کو زندہ کیا تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کی۔

حدیث :- اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ تَعَالٰى لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ هُوَ اَنَا فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ

(سعادۃ الدارین)

جب تم اذان سنو تو تم بھی ایسے ہی کہو جیسے موذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دُرود پاک کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرو کیوں کہ وسیلہ جنت میں ایک مکان ہے وہ صرف اور صرف ایک ہی بندے کے لئے بنایا گیا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ میں ہی ہوں لہٰذا جو شخص میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا وہ میری شفاعت سے نصیب یافتہ ہوگا۔

حدیث :- اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فِي اللَّيْلَةِ الْغَرَّاءِ وَالْيَوْمِ الْاَزْهَرِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ (جامع صغیر)

Marfat.com

فرمایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کی چمکتی دمکتی رات میں
اور جمعہ کے چمکتے دمکتے دن میں مجھ پہ درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ
تمہارا درود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہ۔

حدیث:۔ اَکْثِرُوا الصَّلَاۃَ عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاِنَّہٗ یَوْمٌ مَشْھُوْدٌ
تَشْھَدُہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَاِنَّ اَحَدًا لَنْ یُّصَلِّیَ عَلَیَّ اِلَّا عُرِضَتْ
عَلَیَّ صَلَاتُہٗ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْھَا۔ (جامع صغیر)

فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ دن
مشہور ہے اس دن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور بے شک
تم میں سے کوئی جب درود پاک پڑھتا ہے تو اس کے درود
پاک سے فارغ ہونے سے پہلے اس کا درود پاک میرے دربار
میں پہنچ جاتا ہے۔

حدیث:۔ اَکْثِرُوْا مِنَ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ
فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِکَ کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا وَّشَافِعًا یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ

(جامع صغیر)

میری امت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک
کثرت کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ
اور شفیع ہوں گا۔

حدیث:۔ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْخَمِیْسِ بَعَثَ اللّٰہُ مَلٰٓئِکَتَہٗ مَعَھُمْ صُحُفٌ
مِنْ فِضَّۃٍ وَّاَقْلَامٌ مِنْ ذَھَبٍ یَکْتُبُوْنَ یَوْمَ الْخَمِیْسِ
لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ اَکْثَرَ النَّاسِ صَلَاۃً عَلَی النَّبِیِّ صلی اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ. (سعادۃ الدارین)

رسول اکرم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ کون جمعرات اور جمعہ کی رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھتا ہے۔

حدیث:- اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃُ الْجُمُعَۃِ فَاَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ. (سعادۃ الدارین)

جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات آئے تو تم مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو۔

حدیث:- مَنْ صَلّٰی صَلَاۃَ الْعَصْرِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَقَالَ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْمَ مِنْ مَّکَانِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَامًا وَکُتِبَ لَہٗ عِبَادَۃُ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً. (سعادۃ الدارین)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے ہوئے اسی ۸۰ بار یہ درود پاک پڑھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ تو اس کے اسی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اس کے نامۂ اعمال میں اسی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

حدیث قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ
اَرَأَیْتَ صَلَاۃَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْکَ مِمَّنْ غَابَ عَنْکَ وَمَنْ
یَاْتِیْ بَعْدَکَ مَا حَالُہُمَا عِنْدَکَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلَاۃَ
اَہْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُہُمْ وَتُعْرَضُ عَلَیَّ صَلَاۃُ غَیْرِ
ہِمْ عَرْضًا (دلائل الخیرات)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یا
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ فرمایئے جو لوگ آپ
پر درود پاک پڑھتے ہیں اور یہاں موجود نہیں ہیں اور وہ لوگ
جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد آئیں گے
ایسے لوگوں کے درود پاک کے متعلق حضور کا کیا ارشاد ہے تو
فرمایا محبت والوں کا درود پاک میں خود سنتا ہوں اور دو
لوگوں کا درود پاک میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔

حدیث:۔ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِیَ الصَّلَاۃَ
عَلَیَّ نَسِیَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ خَطِئَ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود پاک
پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

حدیث:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ
اَلْبَخِیْلُ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ۔

(مشکوٰۃ شریف)

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخل وہ ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

حدیث: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یَرٰی وَجْهِیْ ثَلَاثَةُ اَنْفُسٍ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَیْهِ وَتَارِکُ سُنَّتِیْ وَمَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیَّ اِذَا ذُکِرْتُ بَیْنَ یَدَیْهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین ایسے شخص ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے (۱) اپنے والدین کا نافرمان (۲) میری سنت کا تارک (۳) جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

حدیث: عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِاَبْخَلِ الْبُخَلَاءِ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِاَعْجَزِ النَّاسِ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ (القول البدیع)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ بخیلوں میں سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز ترین کون ہے وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر پاک ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

حدیث: عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْهُ شَیْئٌ حَتّٰی

Marfat.com

تُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔

(رواۃ الترمذی، مشکوٰۃ شریف)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے جب تک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھے اوپر نہیں جا سکتی۔

حدیث: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَئَلْتُمُ اللّٰهَ حَاجَةً فَابْدَؤُا بِالصَّلٰوةِ عَلَیَّ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یُّسْئَالَ حَاجَتَیْنِ فَیَقْضِیْ اَحَدَهُمَا وَیَرُدُّ الْاُخْرٰی

(نزھۃ المجالس)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو پہلے درود پاک پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اس کے کرم سے یہ بات بعید تر ہے کہ اس سے دو دعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کرلے اور دوسری کو رد کردے۔

حدیث: اِنَّکُمْ تُعْرَضُوْنَ عَلَیَّ بِاَسْمَآئِکُمْ وَسِیْمَاکُمْ فَاَحْسِنُوْا الصَّلٰوةَ عَلَیَّ۔ (سعادۃ الدارین)

تم مجھ پر اپنے ناموں کے ساتھ اور اپنے چہروں کے ساتھ پیش کیئے جاتے ہو لہٰذا تم مجھ پر اچھے طریقے سے درود پاک پڑھا کرو۔

حدیث: مَنْ سَلَّمَ عَلَیَّ عَشْرًا فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً (سعادۃ الدارین)

رسول اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر دس بار درود وسلام پڑھا گویا اس نے غلام آزاد کیا۔

حدیث: مَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی

Marfat.com

جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِہٖ وَمَنْ رَاٰنِیْ فِیْ مَنَامِہٖ رَاٰنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ رَاٰنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شَفَعْتُ (القول البدیع)
لَہٗ وَمَنْ شَفَعْتُ لَہٗ شَرِبَ مِنْ حَوْضِیْ وَحَرَّمَ اللّٰہُ جَسَدَہٗ عَلَی النَّارِ۔

جو شخص یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کردے گا

حدیث:۔ وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی جَعَلَ لِاُمَّتِیْ فِی الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ اَفْضَلَ الدَّرَجَاتِ

رسول اکرم رحمت دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لئے مجھ پر درود پاک پڑھنے میں بہترین درجے مخصوص کر رکھے ہیں۔

حدیث:۔ اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ اَحَدُکُمْ مِنِّیْ اِذَا ذَکَرَنِیْ وَصَلّٰی عَلَیَّ۔

(کشف الغمہ)

تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب

Marfat.com

وہ میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا۔

حدیث:۔ اَلدُّعَاءُ بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ لَا یُرَدُّ (بہجۃ المحافل)

وہ دعا جو کہ دو درودوں کے درمیان ہو وہ رد نہ کی جائے گی۔

حدیث:۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ طَهُرَ قَلْبُهٗ مِنَ النِّفَاقِ کَمَا یَطْهُرُ الثَّوْبُ الْمَاءُ۔

جو مجھ پر درود پاک پڑھے تو درود پاک اس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

حدیث:۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرَادٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ دَخَلَ النَّارَ (القول البدیع)

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا وہ دوزخ جائے گا۔

حدیث:۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْهِ حَاجَةٌ فَلْیُکْثِرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَیَّ فَاِنَّهَا تَکْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرُوْبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِی الْحَوَائِجَ۔

(دلائل الخیرات، نزہتہ الناظرین)

جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک پریشانیوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے۔ رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں بر لاتا ہے۔ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

Marfat.com

درود شریف سے متعلق واقعات

۱۔ حضرت مجدد الف ثانی کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں آپ سلسلہء عالیہ نقشبندیہ کے بہت بڑے بزرگ ہیں زبدۃ المقامات میں ہے ۔

آپ کے مرید کو جنگل میں شیر نے گھیر لیا اُس نے فوراً آپ کو یاد کیا فوراً آپ ہاتھ میں عصاء لئے ہوئے نمودار ہوئے اور شیر کو مار بھگا دیا۔ اور غائب ہو گئے نے دریافت کیا کہ یہ کون بزرگ تھے اُس نے جواب دیا میرے پیرو مرشد حضرت مجدد الف ثانی تھے۔

۲۔ حضرت اُبی بن کعب سے مروی ہے کہ اُنھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت زیادہ درود شریف پڑھا کرتا ہوں آپ بتا دیجئے کہ دن کا کتنا حصہ درود شریف کے لئے وقف کر دوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم جس قدر چاہو مقرر کرو حضرت اُبی ابن کعبؓ نے عرض کیا کہ دن رات کا چوتھائی حصہ درود خوانی کے لئے مقرر کر لوں؟ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جس قدر چاہو مقرر کرو اگر تم چوتھائی سے زیادہ مقرر کر لو گے تو تمہارے لئے بہتر ہو گا حضرت اُبی ابن کعبؓ نے عرض کیا کہ میں دن رات کا نصف حصہ درود شریف کے لئے مقرر کر لوں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم جتنا چاہو مقرر کر لو اور اگر تم اس سے بھی زیادہ وقت مقرر کر لو گے تو تمہارے لئے بہتر ہی ہو گا تو حضرت اُبی ابن کعبؓ نے کہا کہ دن رات کا دو تہائی مقرر کر لوں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

فرمایا کہ تم جتنا چاہو وقت مقرر کر لو اور اگر تم اس سے زیادہ وقت مقرر کر لو گے تو تمہارے لئے بہتر ہی ہو گا تو حضرت اُبی بن کعبؓ نے عرض کیا میں دن رات کا کل حصہ درود شریف پڑھنے ہی میں خرچ کر دوں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو گے تو درود شریف تمہاری تمام فکروں اور غموں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہو جائے گا اور تمہارے تمام گناہوں کے لئے کفارہ ہو جائے گا۔ (مشکوٰۃ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

۳۔ امام سخاوی سے منقول ہے کہ حضرت محمد بن سعد (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) سونے سے پہلے ایک مقررہ تعداد میں درود پاک پڑھا کرتے تھے انہوں نے ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر کو منور فرمایا ہے اور مجھ سے فرما رہے ہیں اپنا منہ قریب کر جس سے تو مجھ پر درود بھیجا کرتا ہے تاکہ میں اس پر بوسہ دوں فرماتے ہیں کہ مجھے بڑی شرم آئی کہ میں اپنا منہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دہن مبارک کے قریب کیسے کروں پس میں اپنا رخسار آپ کے منہ مبارک کے قریب لے گیا آپ نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو میرا سارا گھر مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور آٹھ دن تک خوشبو سے معطر رہا اور میرے رخسار سے بھی آٹھ روز تک خوشبو آتی رہی (جذب القلوب)

۴۔ ایک غریب شخص تھا جس پر پانچ سو درہم کا قرضہ تھا اُسے ایک رات سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی اُس نے سرکار معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ابوالحسن کیسائی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

کے پاس جاؤ اور میری طرف سے اُسے کہو کہ وہ تمہیں پانچ سوؔ درہم دے وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے وہ اگر تم سے کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا تم ہر روز دربار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں سوؔ بار درود پاک کا تحفہ پیش کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسانی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حالِ زار بیان کیا ساتھ ہی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پیغام سنایا تو ابوالحسن نے سنتے ہی تخت سے اُتر کر دربار الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا۔ اے بھائی یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا دوسرا کوئی اس سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسانیؒ نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ اس کو پانچ سوؔ کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو پھر کہا بھائی پانچ سوؔ درہم سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حکم کی تعمیل میں پیش کر رہا ہوں ایک ہزارؔ درہم آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ایک ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا نذرانہ ہے مزید کہا کہ آپ کو آئندہ جب کبھی کوئی ضرورت پیش ہو میرے پاس ضرور تشریف لانا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

۵۔ کُتیانہ (انڈیا) میں ایک سنگ تراش رہتا تھا جو زبردست عاشق رسول تھا درود وسلام سے اُسے بڑی محبت تھی درود وسلام کی مشہور

کتاب دلائل الخیرات اُسے زبانی یاد تھی اُس کا معمول تھا کہ جب بھی کوئی پتھر تراشتا تو اس دوران دلائل الخیرات کا ایک باب پڑھتا ایک بار حج کے دنوں میں جب لوگوں کے قافلے حرمین طیبین کی طرف رواں دواں تھے اس کی قسمت کا ستارہ چمکا ہوا یوں ایک رات جب سویا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ مسجد نبوی کے پاس حاضر ہے اور مدینے کے تاجدار رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی جلوہ فرما ہیں اور نورانی مینار بھی نور برسا رہے ہیں۔ مگر ایک مینار مبارک کا کنگرہ شکستہ تھا اتنے میں رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیوانے وہ دیکھو ہمارے نور بار مینار کا ایک کنگرہ ٹوٹ گیا ہے تم ہمارے مدینے میں آؤ اور اس کنگرے کو دوبارہ بنا دو۔

جب آنکھ کھلی کانوں میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک کلمات گونج رہے تھے مدینے کا بلاوا آچکا تھا مگر یہ سوچ کر آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے کہ میں تو بہت غریب ہوں میرے پاس مدینے کی حاضری کے وسائل کہاں پھر خیال آیا مجھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا ہے فکر کیسی؟ اُمید بندھ گئی چنانچہ اُس دیوانے نے تیاری کی اوزار کا تھیلا کندھے پر چڑھایا اور بندر گاہ کی طرف چل پڑا اُدھر بندرگاہ پر سفینہ تیار کھڑا تھا مسافر پورے ہو چکے تھے لنگر اٹھا دیئے گئے تھے مگر کپتان کی کوشش کے باوجود جہاز ہلنے کا نام تک نہ لیتا تھا اتنے میں جہاز کے عملے میں سے کسی کی نظر دور سے آتے ہوئے آدمی پر پڑی عملہ کے لوگ سمجھے کہ شائد ایک زائر مدینہ باقی رہ گیا ہے۔ جہاز چونکہ گہرے پانی میں کھڑا تھا لہذا اس آدمی کو لینے کے لئے ایک کشتی آئی وہ آدمی اس

Marfat.com

کشتی کے ذریعے جہاز میں سوار ہو گیا اس کے سوار ہوتے ہی جہاز چل پڑا نہ کسی نے اس سے ٹکٹ وغیرہ مانگا نہ اس کے پاس تھا بالآخر وہ دیوانہ مدینے پہنچ گیا۔

وہ آدمی دیوانہ وار جھومتا ہوا روضہ پاک کی طرف بڑھتا چلا جا رہا تھا کچھ خدام حرم کی نظر جونہی اس آدمی پر پڑی تو بے ساختہ پکار اُٹھے "ارے یہ تو وہی ہے جس کا حلیہ ہمیں دکھایا گیا ہے (گویا خدام حرم شریف کو بھی اس آدمی کا دیدار کرا دیا گیا تھا) بہر کیف دیوانے نے اشکبار آنکھوں سے سنہری جالیوں پر حاضری دی پھر باہر آکر خواب میں جو جگہ دکھائی گئی تھی اُس کو غور سے دیکھا تو واقعی ایک کنگرہ شکستہ تھا چنانچہ اپنی کمر میں رسی بندھوا کر خدام کی مدد سے گھٹنوں کے بل اُوپر چڑھا اور حسب الارشاد کنگرہ شریف دوبارہ بنایا جب اُس عاشق رسول کی بے تاب رُوح نے سبز گنبد کا قرب پایا تو بے قراری اور اضطراب بے حد بڑھ گیا عاشق کام مکمل کر چکا تھا اور اب اُسے نیچے آنا تھا لیکن اس کی بیقرار روح نے لوٹنے سے انکار کر دیا جب دیوانے کا جسم نیچے آیا تو دیکھنے والوں کے کلیجے پھٹ گئے کیونکہ اُس عاشق رسول کی روح تو کبھی کی سبز سبز گنبد کی رعنائیوں پر نثار ہو چکی تھی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

۱۶:۔ حضرت شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ بحری جہاز پر سوار ہوا اچانک طوفان آگیا اور یہ ایسا طوفان تھا کہ اس کی زد میں آنے والا شاذ ہی بچا ہو پریشانی حد سے بڑھ گئی جہاز والے نااُمید

Marfat.com

ہو گئے میری آنکھ لگ گئی تو قسمت جاگ اُٹھی ہیں دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرفراز ہوا اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے ہیں اے میرے اُمتی پریشان نہ ہو جہاز پر سوار لوگوں کو کہہ دے کہ وہ ہزار مرتبہ درودِ نجاتی پڑھیں یہ فرمان سنتے ہی میری آنکھ کھل گئی میں نے جہاز والوں سے کہا گھبراؤ نہیں کوئی فکر کی بات نہیں اُٹھو درود پاک کی برکت سے صحیح سلامت منزل پر پہنچ گئے یہ بیان کر کے علامہ شمس الدین سخاوی نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی اسوانی کا ارشاد ہے کہ جو شخص پریشانی اور مصیبت میں ہو وہ اس درود پاک کو ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور وہ اپنی مرادیں کامیاب ہوگا۔ (القول البدیع۔ نزھتہ الناظرین)

مشکل جو سر پہ آن پڑی ؛ تیرے ہی نام سے ہے ٹلی

۷:۔ ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ آپ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو وہ اُسی وقت تندرست ہو گیا یہ ساری برکت درود پاک کی ہے (راحت القلوب)

۸:۔ حضرت ابو محمد جزری رحمتہ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میرے دروازے پر شاہی باز آیا تھا لیکن میری قسمت کہ میں اسے شکار نہ کر سکا اور چالیس سال گزرنے کو ہیں بہت جال پھینکتا ہوں مگر ایسا "باز" پھر ہاتھ نہ آیا کسی نے پوچھا وہ کونسا "باز" تھا تو فرمایا ایک دن جب میں رباط تھا نمازِ عصر کے

Marfat.com

بعد ایک درویش سرائے میں داخل ہوا وہ نوجوان تھا رنگ زرد بال بکھرے ہوئے ننگے پاؤں

اُس نے آکر تازہ وضو کیا اور دو رکعت پڑھ کر سر گریبان میں ڈال کر بیٹھ گیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا مغرب تک یونہی مشغول رہا نماز مغرب کے بعد پھر درود پاک پڑھنے لگا اچانک شاہی پیغام آیا کہ آج سرائے والوں کی بادشاہ کے ہاں دعوت ہے میں اُس درویش کے پاس گیا اور پوچھا تم بھی ہمارے ساتھ بادشاہ کے ہاں دعوت پر چلے گا اُس نے کہا مجھے بادشاہوں کے ہاں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن آپ میرے لئے گرم گرم حلوا لیتے آئیں میں نے اس کی بات کو پھینک دیا کہ یہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں جاتا میں نے سوچا کہ یہ بیچارہ ابھی نیا نیا اس راہ پر چلا ہے اسے کیا معلوم۔

ہم اُسے چھوڑ کر چلے گئے اور شاہی مہمان بن گئے وہاں ہم نے کھانا کھایا نعت خوانی ہوئی رات کے آخری حصے میں ہم فارغ ہو کر واپس لوٹ آئے جب میں سرائے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ وہ درویش اسی طرح بیٹھا ہوا درود شریف پڑھنے میں مگن ہے میں بھی مصلےٰ بچھا کر بیٹھ گیا لیکن مجھے نیند نے دبا لیا آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ اجتماع ہے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور یہ ارد گرد انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں میں آگے بڑھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ انور دوسری طرف پھیر لیا میں نے دوسری طرف ہو کر سلام عرض کیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رُخ انور دوسری

طرف کر لیا کئی بار ایسا ہوا تو میں ڈر گیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ سے کونسی غلطی ہو گئی کہ آپ توجہ نہیں فرما رہے ہیں۔
فرمایا میری اُمت کے ایک درویش نے تجھ سے ذرا سی خواہش ظاہر کی مگر تو نے اس کی پروا نہیں کی یہ سُن کر میں گھبرا کر جاگ گیا اور ارادہ کیا کہ میں اُس درویش کو معمولی جان کر نظرانداز کر دیا تھا حالانکہ یہ تو سچا موتی ہے یہ وہ ہے جس پر حبیب خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظرِ عنایت ہے ضرور کھانا لا کر دوں گا لیکن میں جب اُس جگہ پر پہنچا جہاں وہ بیٹھ کر درُود پاک پڑھ رہا تھا وہاں کچھ بھی نہیں تھا وہ وہاں سے جا چکا تھا۔
اچانک میں نے سرائے کے گیٹ کے بند ہونے کی آواز سُنی خیال آیا شائد وہی ہو میں نے جلدی سے باہر نکل کر جھانکا دیکھا تو وہی جا رہا ہے میں آوازیں دیتا رہا لیکن کون سُنے آخر میں نے آواز دی اے اللہ کے بندے آئیں تجھے کھانا لا کر دوں یہ سُن کر اس نے فرمایا ہاں میری ایک روٹی کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی رسول سفارش کریں تو پھر مجھے روٹی لا کر دے گا مجھے تیری روٹی کی ضرورت نہیں اور وہ مجھے اسی حیرانی میں چھوڑ کر چلا گیا۔ (سعادۃ الدارین)
۸: ۔ ایک شخص دربار رسالت میں حاضر ہوا اور دوسرے شخص کے خلاف دعوٰی کر دیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کر لیا ہے اور دو گواہ بھی لے آیا ان دونوں نے گواہی دے دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا ارادہ فرمایا تو مدعی علیہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ اونٹ کو حاضر کرنے کا حکم دیجئے

Marfat.com

پھر اونٹ سے پوچھ لیجئے کہ اصل حقیقت کیا ہے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید کرتا ہوں کہ وہ اُونٹ کو بولنے کی قوت عطا فرمائے گا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُونٹ کو پیش کرنے کا حکم دیا اُونٹ آیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے اُونٹ میں کون ہوں اور یہ ماجرا کیا ہے اونٹ بولا آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں حقاً حقاً یا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس میرے مالک کا ہاتھ نہ کاٹیں کیونکہ مدعی منافق ہے اور دونوں گواہ بھی منافق ہیں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کی بنا پر میرے مالک کا ہاتھ کاٹنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ کے مالک سے پوچھا وہ! کون سا عمل ہے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تجھے اس مصیبت سے بچا لیا ہے عرض کیا حضور میرے پاس کوئی بڑا عمل نہیں ہے لیکن ایک عمل ہے وہ یہ کہ اُٹھتا بیٹھتا آپ کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھتا رہتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس عمل پر قائم رہ اللہ تعالیٰ تجھے دوزخ سے یوں بری کر دے گا جیسے تجھے ہاتھ کٹ جانے سے بری کیا ہے (سعادۃ الدارین)

۹:۔ ابو الفضل قرسانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا میرے پاس ایک شخص خراسان سے آیا اور فرمایا مجھے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا ہے میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں جلوہ افروز ہیں اور مجھے حکم دیا کہ جب تو ہمدان میں جائے تو فضل بن زیرک کو میرا سلام کہہ دینا تو میں عرض گزار ہوا حضور اس پر ایسا کرم کس وجہ سے ہے؟ فرمایا وہ روزانہ سو بار مجھ پر دُرود پاک

Marfat.com

پڑھتا ہے جب اس آنے والے نے سرکار کا پیغام مبارک پہنچا دیا تو وہ بولے کہ وہ درود پاک مجھے بھی بتا دیجئے تو فرمایا میں روزانہ سو بار یا اس سے زیادہ یہ درود پاک پڑھتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ

اس نے مجھ سے یہ درود پاک یاد کر لیا اور قسم کھا کر کہنے لگا کہ میں آپ کو نہیں جانتا تھا مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے متعلق بتایا ہے لہذا میں نے اسے کچھ ہدیہ دینا چاہا مگر اس نے قبول نہ کیا کہ میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام مبارک کو حطام دنیا کے بدلے نہیں بیچنا چاہتا اور وہ چلا گیا۔ (سعادۃ الدارین)

۱۰: ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس تھا کہ حضرت شیخ شبلی تشریف لائے تو ابوبکر مجاہد اٹھ کر کھڑے ہو گئے اس سے معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا میں نے عرض کیا آپ شبلی کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں حالانکہ اہل بغداد ان کو دیوانہ خیال کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا میں نے ان کے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا ہے اور وہ یوں کہ میں عالم رویا میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوا ہوں اور دیکھا کہ خواجہ شبلی وہاں حاضر ہو گئے تو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام فرمایا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شبلی پر اتنی عنایات کس وجہ سے ہیں۔

فرمایا شبلی ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ٥ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اور اس کے بعد تین بار درود پاک صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِنَا يَا مُحَمَّدُ پڑھتا ہے۔

اور پھر خواجہ شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تو میں نے اُن سے پوچھا تو انہوں نے ایسا ہی ذکر کیا۔ (سعادۃ الدارین)

۱۱:۔ ایک دن حضرت توکل شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہمارا ہمیشہ کا معمول تھا کہ ہم عشاء کے وقت درود پاک کی دو تسبیح پڑھ کر سوتے تھے اتفاقاً ایک دن ناغہ ہو گیا ہم نے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ فرشتے بہت ہی خوش الحانی سے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نعت پڑھ رہے ہیں تعریف کر رہے ہیں اور اسی اثنا میں فرشتوں نے یہ بھی کہہ دیا کہ اے وضو کرنے والو دو تسبیح درود پاک کی پڑھ لیا کرو ناغہ نہ کیا کرو۔ (ذکر خیر)

۱۲:۔ حضرت ابوالحسن بغدادی نے ابن حامد رحمۃ اللہ علیہ کو اُن کی وفات کے بعد عالم رویاء میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کے سبب میں جنتی ہو جاؤں۔

ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ۔ ابوالحسن نے کہا مجھ سے اتنی طاقت نہیں

ابن حامد نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتا تو حضرات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کرو۔

۱۳ ۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی فرماتے ہیں میں خواب میں زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نوازا گیا تو دیکھا کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود پڑھتا ہے پھر فرمایا اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر کتنا اچھا ورد ہے اگر تو اس کو رات میں پڑھا کرے اور فرمایا تیری یہ دعا ہونی چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ کُرُوْبَاتِنَا اَللّٰھُمَّ اَقِلْ عَثَرَاتِنَا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا اور درود پاک پڑھ کر یوں کہا کرے وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(سعادۃ الدارین)

۱۴ : ۔ نیز حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے خواب میں حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی تو میری اُمت کے ایک لاکھ کی شفاعت کرے گا میں نے عرض کیا اے آقا میرے لیئے یہ انعام کس وجہ سے ہے تو فرمایا کہ میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔ (سعادۃ الدارین)

۱۵ : ۔ نیز ابوالمواہب شاذلی قدس سرّہ نے فرمایا میں نے ہزار بار درود پاک پڑھنا تھا تو میں نے جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تب مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ پھر فرمایا آہستگی اور ترتیب

سے یوں پڑھو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی پڑھنے میں حرج نہیں ہے پھر فرمایا یہ
تو میں نے تجھ سے کہا ہے آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھ! یہ افضل ہے
رنہ جیسے بھی تو پڑھے یہ درود پاک ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو
رود پاک پڑھنا شروع کرے تو اوّل آخر درود نامہ پڑھ لے خواہ
یک ہی بار پڑھے اور درود نامہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَ
بَارِکْ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۰ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ
اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ (سعادۃ الدارین)

۱۔ مولوی فیض الحسن سہارنپوری درود پاک کثرت سے پڑھا کرتے
تھے جب ان کا انتقال ہوا تو ان کے مکان سے ایک مہینے تک خوشبو کی
مہک آتی رہی (کتاب درود شریف)

۱۔ لکھنؤ میں ایک کاتب تھا اس نے ایک کاپی رکھی ہوئی تھی اور اس
کی عادت تھی کہ صبح کے وقت جب وہ کتابت شروع کرتا تو سب سے پہلے
اس کاپی پر درود پاک لکھ لیتا جب اس کا آخری وقت آیا تو گھبرا کر کہنے
لگا دیکھئے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے اتنے میں ایک مست مجذوب آگئے اور
فرمانے لگے بابا کیوں گھبراتا ہے وہ کاپی سرکار کے دربار میں پیش ہے اور اس
پر صاد بن رہے ہیں (زاد السعید)

۱۸:۔ ابو صالح صوفی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بعض محدثین کرام کو وصال کے بعد خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ حضرت کیا حال ہے تو فرمایا اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا کہ میری بخشش ہو گئی پوچھا کس سبب سے؟ تو فرمایا کہ میں نے اپنی کتاب میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک لکھا ہے اس لئے درود پاک کی برکت سے بخشش ہو گئی۔

۱۹:۔ ابن نبان اصفہانی فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے امام شافعی کو نفع عطا کیا ہے فرمایا ہاں میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کر دیا ہے کہ شافعی کا حساب نہ لیا جائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، یہ کس عمل کی وجہ سے ہے فرمایا وہ مجھ پر ایسا درود پاک پڑھتے ہیں جیسا کسی اور نے نہیں پڑھا میں نے عرض کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سا درود پاک ہے فرمایا امام شافعی یوں پڑھا کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ (سعادۃ الدارین)

۲۰:۔ عبداللہ بن حکم فرماتے ہیں میں نے خواب میں امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کو دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔
فرمایا مجھ پر رحم فرمایا اور بخش دیا اور میرے لئے جنت یوں سجائی گئی جیسے کہ دلہن کو سجایا جاتا ہے اور مجھ پر نعمتیں یوں نچھاور کی گئیں جیسے دولہا پر نچھاور کرتے ہیں میں نے پوچھا کس عمل کے سبب؟ فرمایا رسالہ میں جو درود پاک لکھا ہے اس کے سبب میں نے پوچھا وہ کیا ہے؟ فرمایا وہ یوں ہے۔

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ
وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ الْغَافِلُوْنَ

میں بیدار ہوا صبح کو میں نے رسالہ دیکھا تو وہی لکھا ہوا دیکھا جو انہوں نے خواب میں فرمایا تھا۔

۲۱:۔ تحفتہ الاخیار میں یہ حدیث پاک کہ جو شخص مجھ پر روزانہ پانچ سو بار درود پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا نقل کرنے کے بعد فرمایا ایک نیک عقیدہ آدمی نے یہ حدیث سنی تو اُس نے محبت اور شوق سے مذکورہ تعداد میں درود پاک پڑھنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو غنی کر دیا اور ایسی جگہ سے رزق عطا کیا کہ اُسے پتہ بھی نہ چل سکا حالانکہ وہ اُس سے پہلے!! حاجتمند اور مفلس تھا۔

پھر صاحب تحفتہ الاخیار نے فرمایا اگر کوئی شخص تعداد مذکورہ میں روزانہ درود پاک پڑھے اور تب بھی اُس کا فکر دور نہ ہو تو یہ اس کی نیت کا فتور ہو گا یا اس کے باطن میں خرابی کی وجہ سے ہے ورنہ جو شخص درود پاک سے اللہ تعالیٰ کا قرب چاہے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا خواہ اس کے پاس دنیا کی کوئی چیز نہ ہو کیونکہ قناعت غنا ہے بلکہ قناعت وہ خزانہ ہے جو کہ ختم ہونے والا نہیں ہے اور یہ دنیاوی مال سے افضل ہے اور یہی حیات طیبہ ہے۔

۲۲:۔ ایک بزرگ نماز پڑھ رہے تھے جب تشہد میں بیٹھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوئے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے میرے اُمتی تو نے مجھ پر درود پاک کیوں نہیں پڑھا عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں ایسا محو ہوا کہ درود پاک پڑھنا یاد نہیں رہا یہ سن کر آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا کیا تو نے میری حدیث نہیں سُنی کہ ساری نیکیاں، عبادتیں اور دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درُود پاک نہ پڑھا جائے۔ سُن لے! اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں سارے جہان والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور اُن نیکیوں میں مجھ پر درُود پاک نہ ہوا ساری کی ساری نیکیاں اس کے مُنہ پہ مار دی جائیں گی اور ایک بھی قبول نہ ہوگی (درۃ الناصحین)

۲۳: حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے رات ایک عجیب منظر دیکھا کہ ایک شخص ہے وہ پُل صراط کے اوپر کبھی تو گھسٹ کر چلتا ہے کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے اور کبھی کسی چیز میں اٹک جاتا ہے اتنے میں اس شخص نے مجھ پر دنیا میں جو درُود پاک پڑھا تھا پہنچا اور اس نے اس کو کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ پل صراط سے گزر گیا (سعادۃ الدارین)

۲۴: ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس خیرات کے لئے کچھ نہیں تھا چند کافروں نے از راہ تمسخر ایک سائل کو آپؓ کے پاس خیرات کے لئے بھیجا آپ نے اُس سائل کی ہتھیلی پر دس بار درود شریف پڑھ کر پھونک ماردی اور اس کو مٹھی بند کرنے کو کہا اور فرمایا کہ اسے وہاں جا کر کھولنا جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے حضرت علی نے کیا دیا اس نے مٹھی کھولی تو سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب)

۲۵: حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دفعہ ایک جنگی سفر پر روانہ ہوئے۔ دوران سفر کھانا کھانے لگے تمام صحابہؓ کو فرمایا کہ کسی کے پاس کھانے کو کچھ ہو تو لے آئیں سب ملا کر کھا لیتے ہیں تمام صحابہ نے عرض یا رسول

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج تو کسی کے پاس کچھ نہیں اسی اثنا میں شہد کی ایک مکھی کان کے پاس گھوں گھوں کرتی سنائی دی صحابہؓ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ شہد کی مکھی کیا کہتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہتی ہے کہ ہمارے پاس بہت سا شہد ہے لیکن ہم اٹھا کر نہیں لاسکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی آدمی بھیجیں تاکہ وہ شہد لے آئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ کو حکم دیا کہ وہ اس مکھی کے پیچھے جائیں مکھی آپؓ کو ایک غار کے دروازے پر لے گئی جہاں ایک بہت بڑا چھتا شہد سے بھرا تیار تھا حضرت علیؓ نے اپنی مرضی کے مطابق شہد حاصل کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو تقسیم کیا وہی مکھی دوسری بار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک پر منڈلانے لگی صحابہؓ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب کیا کہتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اس سے دریافت کیا ہے کہ یہ شہد کس طرح اکٹھا کرتی ہیں تو اس نے مجھے رصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتایا کہ ہم میں ایک سردار مکھی ہوتی ہے ہم تمام مکھیاں اس کے حکم سے پھلوں اور پھولوں سے رس چوس کر چھتے میں لاتی رہتی ہیں اور وہ اس پر درود پاک کی برکت سے پھلوں اور پھولوں کے رس کی تاثیر بدل جاتی ہے اور وہ رس شہد بن جاتا ہے (شفاء القلوب)

Marfat.com

درود شریف کے خاص فضائل!

درود شریف نمبر ۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

درود شریف نمبر ۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

حضرت ابوہریرہؓ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے یہ درود شریف اسی بار پڑھے گا اس کے اسی سال کے گناہ بخشے جائیں گے اور اس کے لئے اسی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

درود شریف نمبر ۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ.

خزینۃ الاسرار میں شیخ عارف محمد حقی نازلی امام قرطبی سے نقل کرتے ہیں

Marfat.com

کہ جو شخص اس درود شریف کو ہر روز ہمیشہ ۱۴۱ بار یا ۱۰۰۰ بار یا زیادہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے غم اور فکر کو دور اس کی تکلیف اور مشکل کو حل کر دے اس کا کام آسان کر دے اس کا سر نورانی کر دے اور اس کا رزق وسیع کر دے بہت زیادہ بھلائیوں اور نیکیوں کے دروازے اس پر کھول دے حکومت میں اس کی بات کا اثر ڈال دے زمانے کے حادثوں سے اسے مامون کرے بھوک اور محتاجی کی تکلیف سے اسے بچائے مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے اور اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا کرے۔

درود شریف نمبر ۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ہر مہم اور مصیبت کے وقت ایک ہزار بار پڑھا جائے تو مشکل حل ہو جائے اور مراد پوری ہو جائے یہ درود شریف حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کو اس وقت سکھایا جب کہ وہ بحری جہاز پر سوار تھے جہاز ڈوبنے لگا تمام لوگ چلانے لگے شیخ پر خواب کا غلبہ ہوا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی فرمایا جہاز والوں سے کہو کہ یہ درود شریف ہزار بار پڑھیں کہتے ہیں کہ میری آنکھ کھل گئی اور میں نے جہاز والوں سے بیان کیا تو جب ہم نے تین سو بار پڑھا تو جہاز چل

Marfat.com

پڑھا اور جو کوئی پانچ سو بار پڑھے ہر قسم کا فائدہ اور غنا حاصل کرے۔
شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ درود شریف کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے آدھی رات کو جو کوئی کسی دنیوی یا اخروی حاجت کے لئے پڑھے اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا۔

درود شریف تاج نمبر ۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ

Marfat.com

مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۵

حضرت مولانا قاری سلیمان صاحب پھلواردی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب صلوٰۃ و سلام میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درود تاج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں زیارت کے وقت پیش کیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس درود شریف کے لئے منظوری عطا فرمائیے کہ یہ ایصال ثواب کے وقت ختم میں پڑھا جایا کرے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منظور فرما لیا اس درود شریف کی یہ فضیلت بہت بڑی ہے۔

درود شریف نمبر ۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ.

اس درود شریف کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار درود ک پانچ سو بار پڑھیں اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے اور مشکل حل فرما دیتا ہے۔

درود شریف نمبر ۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ۔

ایک بار پڑھنے سے ستر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف نمبر ۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔

اس درود شریف کو ایک بار پڑھا جائے تو چھ لاکھ بار درود پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف نمبر ۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف نمبر ۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ۔

درود شریف پڑھنے کے فائدے

درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل اور فائدے ہیں جنہیں بیان کرنا مشکل ہے تھوڑے سے لکھ رہی ہوں۔

۱:۔ درود پاک پڑھنے والے کو قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے کے نیچے جگہ دی جائے گی۔

۲: پل صراط پر سے نہایت آسانی سے اور تیزی سے گزر جائے گا۔

۳:۔ درود پاک تنگدستی کو دور کرتا ہے۔

۴:۔ درود پاک پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

۵:۔ ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔

Marfat.com

دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

۶:۔ درود شریف پڑھنے والے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

۷:۔ درود پاک پڑھنے والے قیامت کے دن سب سے پہلے آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچ جائے گا۔

۸:۔ فرشتے درود پاک پڑھنے والے کے درود شریف کو سونے کے قلموں سے چاندی کے کاغذوں پر لکھتے ہیں۔

۹:۔ درود پاک پڑھنے والے کے گھر پہ آفتیں اور بلائیں نہیں آتیں۔

۱۰:۔ درود پاک پڑھنے والے کا درود پاک فرشتے دربار رسالت میں لے جا کر یوں عرض کرتے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کے بیٹے فلاں نے حضور کے دربار میں درود شریف کا تحفہ حاضر کیا ہے۔

۱۱:۔ درود پاک ساری نفلی عبادتوں سے افضل ہے

۱۲:۔ درود شریف جنت کا راستہ ہے۔

۱۳:۔ درود شریف کی کثرت کرنے والے کو قبر میں نہ مٹی کھائے گی نہ کیڑے

۱۴:۔ درود شریف پڑھنے والے کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔

۱۵:۔ درود شریف اسم اعظم ہے جیسے اسم اعظم سے سارے کے کام خواہ وہ دنیا کے ہوں یا آخرت کے سب کے سب پورے ہو جاتے ہیں یوں ہی ورد درود شریف سے سارے کے سارے کام پورے ہو جاتے ہیں۔

۱۶:۔ درود شریف پڑھنے والے کو فوت ہونے سے پہلے جنت کی خوشخبری دی جاتی ہے۔

Marfat.com

۱۷:۔ درود شریف پڑھنے والے کو قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے اس کی قبر میں نور ہوتا ہے۔

۱۸:۔ درود پاک پڑھنے والے کے دل میں نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور عشق زیادہ ہوتا جاتا ہے۔

۱۹:۔ صبح و شام جو شخص دس دس بار ہر روز درود شریف پڑھا کرے گا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت پائے گا

۲۰:۔ کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بیداری میں ہونے لگتی ہے۔

مکتبہ جامعہ مجددیہ
نور آباد۔ فتح گڑھ سیالکوٹ

Marfat.com

مکتبہ جامعہ مجددیہ
نور آباد۔ فتح گڑھ سیالکوٹ